اتوار 27 اکتوبر، 2024

مضمون۔ موت کے بعد امتحان

سنہری متن: رومیوں 8 باب 38، 39 آیات

''خدا کی محبت سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔''

جوابی مطالعہ: **زبور 116: 1 تا 9 آیات**

1۔ میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں کیونکہ اُس نے میری فریاد سنی اور میری منت سنی ہے۔

2۔ چونکہ اُس نے میری طرف اپنا کان لگایا۔ اس لئے میں عمر بھر اُس سے دعا کروں گا۔

3۔ موت کی رسیوں نے مجھے جکڑ لیا اور پاتال کے درد مجھ پر آپڑے۔ میں دُکھ اور غم میں گرفتار ہوا۔

4۔ تب میں نے خداوند سے دعا کی کہ اے خداوند! میں تیری منت کرتا ہوں میری جان کو رہائی بخش۔

5۔ خداوند صادق اور کریم ہے۔ ہمارا خداوند رحیم ہے۔

6۔ خداوند سادہ لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔ میں پست ہو گیا تھا اُسی نے بچا لیا۔

7۔ اے میری جان پھر مطمئن ہو کیونکہ خداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے۔

8۔ اس لئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے، میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ میں زندوں کی زمین میں خداوند کے حضور چلتا رہوں گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ امثال 3 باب 5 تا 8، 11، 12، 21 (حفاظت کر) تا 26 آیات

5۔ سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

6۔ اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

7۔ تو اپنی ہی نگاہ میں دانشمند نہ بن۔ خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔

8۔ یہ تیری ناف کی صحت اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہو گی۔

11۔ اے میرے بیٹے! خداوند کی تنبیہ کو حقیر نہ جان اور اُس کی ملامت سے بیزار نہ ہو۔

12۔ کیونکہ خداوند اُسی کو ملامت کرتا ہے جس سے اُسے محبت ہے۔ جیسے باپ اُس بیٹے کو جس سے وہ خوش ہے۔

21۔۔۔۔ دانائی اور تمیز کی حفاظت کر۔

22۔ یوں وہ تیری جان کی حیات اور تیرے گلے کی زینت ہوں گی۔

23۔ تب تو بے کھٹکے اپنے راستہ پر چلے گا اور تیرے پاؤں کو ٹھیس نہ لگے گی۔

24۔ جب تو لیٹے گا تو خوف نہ کھائے گا۔ بلکہ تو لیٹ جائے گا اور تیری نیند میٹھی ہو گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

25۔ ناگہانی دہشت سے خوف نہ کھانا اور نہ شریروں کی ہلاکت سے جب وہ آئے۔

26۔ کیونکہ خداوند تیرا سہارا ہوگا اور تیرے پاؤں کو پھنس جانے سے محفوظ رکھے گا۔

2۔ لوقا 4 باب 14 تا 19، 32 آیات

14۔ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گردونواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔

15۔ اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے۔

16۔ اور وہ ناصرت میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادتخانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔

17۔ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نکالا جہاں لکھا تھا کہ۔

18۔ خداوند کا روح مجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔

19۔ اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں۔

32۔ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران تھے کیونکہ اُس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا۔

3۔ مرقس 5 باب 21 تا 24 (تا:)، 35 تا 42 آیات

21۔ جب یسوع پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بھیڑ اُس کے پاس جمع ہوئی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔اور عبادتخانے کے سرداروں میں سے ایک یائیر نام آیااور اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گرا۔

23۔اور یہ کہہ کر اُس کی بہت منت کی میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تُو آکر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کہ وہ اچھی ہو جائے اور زندہ رہے۔

24۔وہ اُس کے ساتھ چلا۔۔۔

35۔وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانے کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آکر کہا تیری بیٹی مر گئی۔اب استاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟

36۔جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ نہ کر کے عبادت خانے کے سردار سے کہا خوف نہ کر فقط اعتقاد رکھ۔

37۔پھر اُس نے پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ چلنے کی اجازت نہ دی۔

38۔اور وہ عبادتخانے کے سردار کے گھر میں آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہُلّڑ ہو رہا ہے اور لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں۔

39۔اور اندر جا کر اُن سے کہا تم کیوں غُل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔

40۔وہ اُس پر ہنسنے لگے لیکن وہ سب کو باہر نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر گیا۔

41۔اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا۔۔۔اے لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔

42۔وہ لڑکی فی الفور اٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔اِس پر لوگ بہت حیران ہوئے۔

4۔ یوحنا 5 باب 24،25 آیات

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

24۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

25۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جئیں گے۔

5۔ عبرانیوں 2 باب 1 تا 3، 9، 10 (تا چوتھی)، 14، 15 آیات

1۔اِس لئے جو باتیں ہم نے سنیں ان پر اور بھی دل لگا کر غور کرنا چاہیئے تا کہ بہ کر ان سے دور نہ ہو جائیں۔

2۔ کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا اور ہر قصور اور نافرمانی کا ٹھیک بدلہ ملا۔

3۔ تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں جس کا بیان پہلے خداوند کے وسیلہ سے ہوا اور سننے والوں سے ہمیں پایہء ثبوت کو پہنچا۔

9۔ البتہ اس کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسوع کو کہ موت کا دکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزت کا تاج اسے پہنایا گیا ہے تا کہ خدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے لئے موت کا مزہ چکھے۔

10۔ کیونکہ جس کے لئے سب چیزیں ہیں اور جس کے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اس کو یہی مناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو ان کی نجات کے بانی کو دکھوں کے ذریعہ سے کامل کر لے۔

14۔ پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی ان کی طرح ان میں شریک ہوا تا کہ موت کے وسیلہ سے اس کو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر دے۔

15۔ اور جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہے انہیں چھڑا لے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 51 تا 54 آیات

51۔ دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

52۔ اور یہ ایک دم میں۔ ایک پل میں۔ پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔

53۔ کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

54۔ اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لقمہ ہو گئی۔

سائنس اور صحت

1۔ 470 :21۔24، 32۔5

خدا انسان کا خالق ہے، اور انسان کا الٰہی اصول کامل ہونے سے الٰہی خیال یا عکس یعنی انسان کامل ہی رہتا ہے۔ انسان خدا کی ہستی کا ظہور ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس میں خدا اور انسان، الٰہی اصول اور خیال، کے تعلقات لازوال ہیں؛ اور سائنس بھول چوک جانتی ہے نہ ہم آہنگی کی جانب واپسی، لیکن یہ الٰہی ترتیب یا روحانی قانون رکھتی ہے جس میں خدا اور جو کچھ وہ خلق کرتا ہے کامل اور ابدی ہیں، جو اس کی پوری تاریخ میں غیر متغیر رہے ہیں۔

2۔ 27:246 (زندگی)۔28 (تا دوسرا)

زندگی ابدی ہے۔ ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے اور اس سے اظہار کا آغاز کرنا چاہئے۔ زندگی اور اچھائی لافانی ہیں۔

3۔ 430:2۔3، 7۔9

یسوع نے اس کا اظہار مرنے والے کو شفا دیتے اور مردہ کو زندہ کرتے ہوئے کیا۔۔۔ جب انسان موت پر اپنے یقین کو ترک کر دیتا ہے، وہ مزید تیزی سے خدا، زندگی اور محبت کی جانب بڑھے گا۔

4۔ 203:24۔25 (تا پہلا)، 31۔11

موت، زندگی، لافانیت اور فرحت کے لئے سہارا نہیں بنتی۔

خدا، الٰہی اچھائی، انسان کو ابدی زندگی دینے کے لئے اُسے ہلاک نہیں کرتا، کیونکہ خدا اکیلا ہی انسان کی زندگی ہے۔ خدا ایک وقت وجود کا مرکز اور قطر بھی ہے۔ بدی مرتی ہے، اچھائی نہیں مرتی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

غلطی کی تمام تر اشکال غلط نتائج کی حمایت کرتی ہیں کہ یہاں ایک زندگی سے زیادہ زندگیاں موجود ہیں؛ کہ مادی تاریخ اُتنی ہی حقیقی اور زندہ ہے جتنی روحانی تاریخ ہے؛ کہ فانی غلطی بالا آخر اُتنی ہی ذہنی ہے جتنی لافانی سچائی ہے؛ اور یہ کہ یہاں دو مختلف مخالف ہستیاں اور اشخاص، دو طاقتیں، یعنی روح اور مادا ہیں، جن کا نتیجہ تیسرا شخص (فانی انسان) ہوتا ہے جو گناہ، بیماری اور موت کے بھرموں کو لے جاتا ہے۔

5۔ 303:28۔15

روحانی انسان خدا کی شبیہ یا خیال ہے، ایسا خیال جو گم ہو سکتا اور نہ ہی اپنے الٰہی اصول سے جدا ہو سکتا ہے۔ جب گواہی نے مادی حواس کے سامنے روحانی فہم کو قبول کیا تو رسول نے یہ بیان دیا کہ کوئی اُسے خدا سے، شیریں فہم اور زندگی اور سچائی کی حضوری سے الگ نہیں کر سکتا۔

یہ مادی فہم کی چیزوں کی بنیاد پر قائم جہالت اور جھوٹا عقیدہ ہے جو روحانی خوبصورتی اور اچھائی کو چھپاتا ہے۔ اسے سمجھتے ہوئے پولوس نے کہا، ”خدا کی محبت سے ہم کو نہ موت، نہ زندگی۔۔۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں، نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق جدا کر سکے گی۔“ یہ کرسچن سائنس کا عقیدہ ہے: کہ الٰہی محبت اپنے اظہار یا موضوع سے عاری نہیں ہو سکتی، کہ خوشی غم میں تبدیل نہیں ہو سکتی کیونکہ غمی خوشی کی مالک نہیں ہے؛ کہ اچھائی بدی کو کبھی پیدا نہیں کر سکتی؛ کہ مادا کبھی عقل کو پیدا نہیں کر سکتا نہ ہی زندگی کبھی موت کا نتیجہ ہو سکتی ہے۔ کامل انسان، خدا یعنی اپنے کامل اصول کے ماتحت، گناہ سے پاک اور ابدی ہے۔

6۔ 242:9۔14

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیح الٰہی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

7۔ 289 :4۔6، 14۔20، 31۔22

بدن میں زندگی اور احساس اِس فہم کے تحت فتح کئے جانے چاہئیں جو انسان کو خدا کی شبیہ بناتا ہے۔

یہ حقیقت کہ مسیح، یا سچائی نے موت پر فتح پائی یا ابھی بھی فتح پاتا ہے، ”دہشت کے بادشاہ“ کو محض ایک فانی عقیدے یا غلطی کے علاوہ کچھ بھی ثابت نہیں کرتی، جسے سچائی زندگی کی روحانی شہادتوں کے ساتھ تباہ کرتی ہے؛ اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ حواس کو جو موت دکھائی دیتی ہے فانی فریب نظری کے سوا کچھ نہیں، کیونکہ حقیقی انسان اور حقیقی کائنات کے لئے کوئی موت کا عمل نہیں۔

انسان جسم کی نہیں بلکہ روح کی اولاد ہے، زندگی کی اولاد ہے نہ کہ مادے کی۔ کیونکہ زندگی خدا ہے، تو زندگی ابدی یعنی خود وجود رکھنے والی ہونی چاہئے۔ زندگی ہمیشہ کا ”میں ہوں“، یعنی وہ ہستی جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے، جسے کوئی چیز بھی ختم نہیں کر سکتی۔

اگر انسانی ہستی کا اصول، قانون اور اظہار کم سے کم بھی اِس سے قبل سمجھے نہیں جاتے جب موت کی اصطلاح بشر پر قابو پاتی ہے تو وہ اِس ایک واقع کی بنیاد پر وجودیت کے درجے میں روحانی طور پر زیادہ بلند نہیں ہوں گے، بلکہ وہ

ایسے ہی مادی رہیں گے جیسے وہ اِس تبدیلی سے پہلے تھے، جو ابھی بھی زندگی کے روحانی فہم کی بجائے مادی کے وسیلہ، اور خود غرض اور کمتر مقاصد کے ذریعے خوشی تلاش کریں گے۔ کہ زندگی یا عقل محدود اور جسمانی ہے یا یہ دماغ اور اعصاب کے وسیلہ ظاہر ہوتی ہے، یہ غلط ہے۔ لہٰذہ سچائی اِس غلطی اور اس کے اثرات، یعنی بیماری، گناہ اور موت، کو نیست کرنے آتی ہے۔ روحانی جماعت کے ساتھ یہ آیت تعلق رکھتی ہے: ''ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں۔''

اگر تبدیلی جسے موت کہا جاتا ہے گناہ، بیماری اور موت کے یقین کو تباہ کر دیتی ہے تو اس شکست کے موقع پر خوشی فتح مند ہوتی ہے اور ہمیشہ کے لئے مستقل ہو جاتی ہے، لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ کاملیت صرف کاملیت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ وہ جو ناراست ہیں تب تک ناراست ہی رہیں گے جب تک الٰہی سائنس میں مسیح یعنی سچائی تمام تر گناہ اور جہالت کو تلف نہیں کرتا۔

8۔ 291:9۔18

انسان کو یہ گمان رکھنا چاہئے کہ موت کے تجربہ کا یقین انہیں جلالی ہستی میں بیدار کرے گا۔

عالمگیر نجات ترقی اور امتحان پر مرکوز ہے، اور ان کے بغیر غیر ممکن الحصول ہے۔ آسمان کوئی جگہ نہیں، عقل کی الٰہی حالت ہے جس میں عقل کے تمام تر ظہور ہم آہنگ اور فانی ہوتے ہیں کیونکہ وہاں گناہ نہیں ہے اور انسان وہاں خود کی راستبازی کے ساتھ نہیں ''خداوند کی سوچ'' کی ملکیت میں پایا جاتا ہے جیسا کہ کلام یہ کہتا ہے۔

9۔ 427:13۔14، 29۔14

موت خوب کا ایک مرحلہ ہے کیونکہ وجود مادی ہو سکتا ہے۔

یہاں اور آخرت میں موت کے خواب کی قیادت عقل کرتی ہے۔ اپنے خود کے مادی ظہور سے سوچ ''میں مردہ ہوں''، جنم لے گی تاکہ سچائی کے اس گونج دار لفظ کو پکڑ سکے، ''کوئی موت، بے عملی، بیماری والا عمل، رد عمل اور نہ ہی شدید رد عمل ہے۔''

زندگی حقیقی ہے، اور موت بھرم ہے۔ یسوع کی راہ میں روح کے حقائق کا ایک اظہار مادی فہم کے تاریک ادراک میں ہم آہنگی اور لافانیت کو حل کرتا ہے۔ اس مقتدر لمحے میں انسان کی ترجیح اپنے مالک کے ان الفاظ کو ثابت کرنا ہے: ''اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔'' جھوٹے بھروسوں اور مادی ثبوتوں کے خیالات کو ختم کرنے کے لئے، تاکہ شخصی روحانی حقائق سامنے آئیں، یہ ایک بہت بڑا حصول ہے جس کی بدولت ہم غلط کو تلف کریں گے اور سچائی کو جگہ فراہم کریں گے۔ یوں ہم سچائی کی وہ ہیکل یا بدن تعمیر کرتے ہیں، ''جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے''۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔